صحت عامہ کے عملی منصوبے

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)

پاکستان

Scanned by CamScanner

تعارف

داسوڈیم اس وقت ملکی تاریخ کا ایک اہم اور اپنی نوعیت کا ایک منفرد پراجیکٹ ہے۔اس کی افادیت موجودہ بجلی کے بحران کی وجہ سے ہے۔ یہ ڈیم دریائے سندھ پر 7 کلومیٹر شمال کی جانب داسو کے مقام پر بنایا جارہا ہے جو کہ ضلع کوہستان میں واقع ہے۔ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختون خوا میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔اس ڈیم کی حدود 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیامیر بھاشا سے 5 کلومیٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔داسوڈیم واپڈا،حکومت پاکستان اور عالمی بنک کے باہمی تعاون سے تعمیر کیا جارہا ہے جس میں متاثرین کی بحالی کے لئے مختلف پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں۔

صحت عامہ کے عملی منصوبے

دوبارہ آباد ہونے والی آبادی کو ڈھانچہ سازی/مکانات کی تعمیر میں صحت کے امور کے حوالے سے مدد فراہم کرنا جیسے صاف پانی کی فراہمی، فعال نکاسی آب کا نظام، رابطہ سڑکیں، بجلی کی فراہمی، فالتو مواد (فضلہ) کو صحیح طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لئے موزوں جگہوں کا انتخاب وغیرہ صحت عامہ کے عملی منصوبوں میں شامل ہے۔

مقامی ثقافت اور آب وہوا کو مدنظر رکھتے ہوئے مکانات اور دوبارہ آباد ہونے والے دیہات کے لئے مجوزہ تعمیراتی منصوبے میں درجہ ذیل امور کو یقینی بنایا جائے گا۔

۱۔صاف پینے کے پانی اور صفائی وستھرائی کی سہولت تک آسان رسائی۔

۲۔ لیٹرین (بیت الخلاء)، گندے پانی اور فضلے کو ٹھکانے والی جگہوں سے محفوظ فاصلے پر پانی کے ذرائع کی فراہمی۔

۳۔کھڑکیوں کے ساتھ اور لکڑی کے چھتوں کی تہوں میں (گرمی اور دھوئیں سے محفوظ) ہوا کے گزر کا نظام یقینی بنانا۔

۴۔ صاف ہوا کی فراہمی اور سرسبزی کیلئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی مہم چلانا۔

۴۔اگر ممکن ہو تو کم خرچ توانائی/بجلی کے حصول کے لئے شمسی تختے (سولر پینل) لگانا۔

۵۔کھڑکیوں اور دروازوں کے ساتھ مچھردانی (جالی) لگانا۔

۶۔کمپاؤنڈ (بڑے گھروں) میں کافی خالی جگہ رکھنا تاکہ بڑھتے ہوئے خاندان کے ساتھ گھر کی تعمیر کو بڑھایا جاسکے۔

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے ماحولیاتی انتظام کے عملے اور محکمہ صحت ضلع کوہستان کے عملے کے ساتھ رابطے میں رہ کر ایک قومی یونیورسٹی سے ضلع کوہستان میں ڈیم کے آبی ذخیرہ کے ماحولیاتی اثرات پر تسلسل کے ساتھ تحقیقی مطالعے کرانا جو بیماری پیدا کرنے والے حشرات اور آبی حیات پر مرکوز ہوگی اور جس سے موجودہ رجحانات، خبر گیری حالات اور نئی ابھرنے والی بیماریوں کی روک تھام پر نظر رکھی جاسکے۔

وہ لوگ جو تعمیراتی عمل کے سلسلے میں کاروباری مقاصد کیلئے آئیں گے اور تعمیراتی افرادی قوت/ کارندوں سے مختلف حوالوں سے ملتے رہیں گے، میں مختلف امراض کو بذریعہ معلوماتی، تعلیمی اور رہنمائی پروگراموں کے ذریعے روکنا۔

پینے کے پانی کی نگرانی:

پینے کے پانی کے حوالے سے آلودگی پیدا کرنے والے حیاتیاتی/زندہ عناصر سے بچاؤ کے لئے لاگو انتظامات کے حوالے سے ماحولیاتی انتظام کے عملے سے معلومات/ڈیٹا وصول کرنا، ضروری اقدامات کرنا اور مشورہ دینا وغیرہ اس حوالے سے درجہ ذیل امور سر انجام دیئے جائیں گے۔

۱۔ پینے کے پانی کی تقسیم کے نظام کی ضروری مرمت کو یقینی بنانا، پائپوں سے پانی کے رسنے (لیکج) کو روکنا اور صاف پانی کو آلودگی سے بچانا۔

۲۔ پینے کے پانی کی بناوٹی خصوصیات اور پانی میں کیمیائی اور حیاتیاتی آلودگی پیدا کرنے والے عناصر کے ارتکاز کے حوالے سے مسلسل نگرانی (مانیٹرنگ) کرنا۔

Scanned by CamScanner

۳۔ داسو ہسپتال میں مجوزہ قائم ہونے والے صحت عامہ کی لیبارٹری کے تعاون سے پانی کی آلودگی پیدا کرنے والے حیاتیاتی/زندہ مادوں کی مسلسل نگرانی (مانیٹرنگ) کرنا۔

۴۔ دھونے اور صفائی کے مقاصد کے لئے پانی کے معیار کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل نگرانی (مانیٹرنگ) کرنا۔

پراجیکٹ ماحولیاتی سیل کے ساتھ رابطہ:

ماحولیاتی انتظامی منصوبے پر مامور عملے سے شور، ہوا اور مٹی کے معیار، فالتو مواد کے انتظام و انصرام، صفائی وستھرائی کی سہولیات اور تعمیراتی عمل میں پیدا ہونے والے فالتو مواد کو ٹھکانے لگانے کے حوالے سے ہفتہ وار بنیادوں پر ڈیٹا/معلومات کی وصولی اور اسکے مطابق اقدامات کرنا۔

دوبارہ آباد ہونے والی آبادیاں اور گردونواح کی آبادیوں اور نزدیک ترین تعمیراتی جگہوں سے کم از کم ہزار میٹر کے فاصلے کو یقینی بنانا۔

اس مقصد کے حصول کے لئے درجہ ذیل اقدامات کئے جائیں گے۔

ا۔ پُر خطر، صنعتی، تعمیراتی اور گھریلو فالتو مواد کو ٹھکانے لگانے کے لئے اور دوبارہ استعمال کے قابل بنانے کے لئے تمام تعمیراتی جگہوں پر انتظامات کرنا اور ٹھکانے لگانے والی جگہوں پر باڑ لگانا تا کہ گندہ / فالتو مواد دریا میں نہ جاسکے۔ مزید برآں مقامی آبادی اور تعمیراتی مقام کے درمیان کم سے کم ہزار میٹر کے فاصلے کو یقینی بنایا جائے گا۔

ماحولیاتی انتظام کے عملے سے ہوا کے معیار کے حوالے سے معلومات وصول کرنا اور اس کی روشنی میں ضروری اقدامات کرنا/مشورہ دینا اور صحت کے ماہانہ نگرانی کے عمل (ہیلتھ واچ) میں شامل کرنا۔ اس حوالے سے عملی سرگرمیاں درجہ ذیل ہیں۔

ا۔ ماحولیاتی انتظام کے عملے سے ہوا کی بو، گردوغبار، دھوئیں، احتراقی عمل (جلنے کے عمل) کے نتیجے میں پیدا ہونے والی گیسوں کے حوالے سے معلومات/ڈیٹا وصول کرنا۔

۲۔ تعمیراتی جگہوں اور رسائی والی سڑکوں پر پانی کے چھڑکاؤ کے حوالے سے روزانہ کی بنیادوں پر معلومات/ڈیٹا وصول کرنا۔

۳۔ فالتو مواد کو ٹھکانے لگانے والی جگہیں لوگوں (خصوصاً بچوں) اور جانوروں کی پہنچ سے دور رکھنا تا کہ کیمپوں کے اندر موجود آبادی اور اردگرد موجود آبادی کو بدبو سے بچایا جاسکے۔

خوراک کی صفائی کو یقینی بنانا:

خوراک کے حوالے سے گوشت اور مچھلی کی مارکیٹوں، کھانے کے عوامی مقامات اور کھانے کے ہوٹلوں میں صفائی کے کنٹرول کا باقاعدہ نظام شروع کرنے میں ضلعی محکمہ صحت اور میونسپلیٹی کو تکنیکی اور مادی مدد فراہم کرنا اس حوالے سے درجہ ذیل اقدامات کئے جائے گیں۔

ا۔ خوراک کی جانچ کرنے والی کٹس کی فراہمی۔

۲۔ مچھلی، گوشت، سبزیوں اور پھلوں کی مارکیٹوں کی جانچ کرنے والی کٹس کی فراہمی۔

۳۔ خوراک کی اشیاء کی صفائی کے حوالے سے آگاہی، تعلیمی اور رہنمائی والے مواد کی تیاری و فراہمی۔

۴۔ صحت وصفائی کی تعلیم کی نشستیں کروانا۔

صحت وصفائی کے حوالے سے معلومات رسانی، تعلیم سازی و رہنمائی اور رویوں کی تبدیلی کے لئے ابلاغ کا پروگرام

اس پروگرام کے تحت درجہ ذیل اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔

ا۔ لوگوں کے ساتھ مراکز صحت میں نشست اور گروہی مباحثوں کے ذریعے صحت وصفائی کے مسائل کو گہرائی سے جانچنا، مسائل کی شدت کا اندازہ لگانا، علاقائی آبادی کے لئے صحت وصفائی کے پیغامات کی موزونیت کا پتا لگانا اور پیغامات میں علاقائی ثقافت اور مذہبی حساسیت کے مطابق تبدیلیاں کرنا۔

۲۔ ضلعی محکمہ صحت کی ٹیم کی وساطت سے صحت وصفائی کے بارے میں معلوماتی، تعلیمی اور رہنمائی کے ذریعے رویوں کی تبدیلی پر مبنی پیغامات کا مضبوط پروگرام لاگو کرنا، اس پروگرام کے پیغامات کو محکمہ صحت کے زنانہ کارندوں کے ذریعے خواتین وبچیوں تک پہنچانا اور علاقائی رہنماؤں اور علماء کرام کے ذریعے مرد حضرات تک پہنچانا۔ یہ پیغامات درجہ ذیل امور کے حوالے سے علاقائی آبادی کی رہنمائی اور رویہ سازی کریں گے۔

Scanned by CamScanner

۱۔ ماحولیاتی خطرات کے بارے میں آگاہی۔

۲۔ صاف پانی کے استعمال کے فوائد۔

۳۔ گھریلو فالتو مواد/ فضلہ کا انتظام۔

۴۔ گندے پانی کا دریائے سندھ میں نکاسی کے نقصانات۔

۵۔ مکانات کی تعمیر میں صحت وصفائی کی سہولیات کی اہمیت۔

۶۔ مچھر دانیوں کے استعمال اور بیماریوں کی روک تھام میں مچھر دانیوں کی اہمیت (ملیریا اور ڈینگی سے بچاؤ) اور مچھروں کی افزائش کے مقامات کا خاتمہ کرنا۔

۷۔ صحت سے متعلق سہولیات وخدمات سے استفادہ کرنا۔

۸۔ بچوں کی صحت وغذائیت کی اہمیت۔

۹۔ ایک سے دوسرے کو پھیلنے والی (متعدی) بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات کے لیے آگاہی مہم چلانا اور آگاہی پر مبنی تحریری مواد کو تقسیم کرنا۔

۱۰۔ صحت کی خدمات جیسے بچوں کو متعدی امراض کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے حفاظتی ٹیکے لگانا، تولیدی (ماں اور بچے کی صحت) کے حوالے سے خدمات سے استفادہ کرنا۔ زچگی کے حوالے سے صحت کے اقدامات سے آگاہ ہونا اور بچوں میں بیماریوں کی بروقت تشخیص کرنا۔

۱۱۔ کتابچوں، پوسٹرز، دستی مواد (ہینڈ آوٹس اور بل بورڈز) وغیرہ کے ذریعے صحت و صفائی کے بارے میں معلوماتی، تعلیمی اور رہنمائی پر مبنی مواد کو عام کرنا اور لوگوں تک پہنچانا۔

۱۲۔ گاؤں کو صاف رکھنے کے لئے مہم چلانا، جس میں گاؤں سے متعلق صحت کے پیغامات کو واضع ترجیحات کے ساتھ عام کیا جائے گا اور لوگوں سے درجہ ذیل ترجیحات کے حوالے سے عملی مشقیں کروائی جائیں گی۔

۱۔ خوراک کی صفائی کے بارے میں معلومات دینا۔

۲۔ گھروں کے فالتو مواد کی دریائے سندھ میں ٹھکانے لگانے کے نقصانات کے بارے میں آگاہی دینا۔

۳۔ صفائی وستھرائی کے لئے صاف پانی کا استعمال وغیرہ کے بارے میں بتانا۔

تعمیراتی عمل سے متعلقہ افرادی قوت کے ساتھ منسلک خصوصی مفادات سے متاثر ہوتے ہوئے بہت سے لوگ اندرون علاقہ نقل مکانی کریں گے۔ ان افراد کے لئے خصوصی طور پر صحت کے حوالے سے خصوصاً متعدی امراض کی روک تھام کے حوالے سے تسلسل کے ساتھ معلومات، تعلیم اور رہنمائی پر مبنی تعلیمی مہمات تشکیل دینا اور بروئے کار لانا۔

تمام ملکی اور غیر ملکی تعمیراتی افرادی قوت/ کارندوں کی مخصوص امراض کے حوالے سے پیشگی جانچ (اسکریننگ) کرانا تاکہ علاقائی آبادی میں مخصوص امراض کو پھیلنے سے روکا جا سکے۔

حجاموں، نجی طبی مراکز/ کلینکس کے اہلکاروں اور میڈیکل سٹور چلانے والوں کی حساسیت کو بڑھانے کے لئے معلوماتی، تعلیمی اور رہنمائی پر مبنی نشت کرانا تاکہ وہ بلیڈز اور سوئیوں کا ایک بار استعمال کریں اور استعمال کے بعد ان کو صحیح طریقے سے ٹھکانے لگا سکیں۔

محکمہ صحت کے حشرات کنٹرول پروگرام کے ساتھ ربط میں رہ کر چارپائیوں کے لئے تیار کردہ مچھر دانیوں کو علاقائی آبادی میں تقسیم کرنا۔

تربیت کے حوالے سے اقدامات:

محکمہ صحت کوہستان کے طبی عملہ کے لئے ایک قومی تربیتی ادارہ سے ثقافتی اقدار کو مدنظر رکھتے ہوئے مخصوص امراض و حالات کے روک تھام، انتظام وانصرام اور بروقت تشخیص کے لئے تربیت کا اہتمام کرے گا۔ اس تربیت کا دائرہ کار درجہ ذیل ہے۔

۱۔ ثقافتی اقدار کے مطابق تولیدی (ماں اور بچے) کی صحت اور نوزائیدہ بچوں کے امراض کے حوالے سے مربوط انتظام کی تربیت دینا۔

۲۔ ثقافتی اقدار کے مطابق جنسی امراض کے روک تھام اور تشخیص وعلاج کی تربیت دینا۔

۳۔ ناگہانی صورت میں صحت کی نگہداشت کی فراہمی کے حوالے سے تربیت دینا۔

۴۔ پیچیدہ حالات کے انتظام کی تربیت دینا اور ریفرل کے مرحلے تک مریض کی حالت کو مزید خراب ہونے سے بچانے کی تربیت فراہم کرنا۔

سماجی ونفسیاتی اثرات کو زائل کرنے کے حوالے سے اقدامات

پراجیکٹ سے متاثرہ علاقے میں سماجی ونفسیاتی اثرات کے حوالے سے سروے کیا جائے گا۔ سروے میں دوبارہ آباد شدہ دیہاتوں/ خاندانوں میں سماجی ونفسیاتی تبدیلیوں کا جائزہ لیا جائے گا اور سماجی ونفسیاتی حوالے سے متاثرہ افراد اور خاندانوں کی سماجی ونفسیاتی صحت کے ماہرین کے ذریعے مدد کی جائے گی۔

Scanned by CamScanner

ادارہ برائے سماجی ونو آبادکاری

فون نمبر: 0998407300

ای میل: sruwapda@gmail.com

Scanned by CamScanner